فتویٰ نمبر: [۱۲۹] بسم الله الرحمٰن الرحیم تاریخ: [۲۰۲۱/۹/۲۷]

سوال

سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو دیکھی ہے، جس میں کچھ بچے مسجد کے ہال میں فٹ بال کے ساتھ کھیل رہے ہیں، کیا اس طرح مسجد میں کھیلنا درست ہے؟

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

زمین کے جس حصے کو بطور مسجد، نماز کے لیے مختص کر دیا گیا ہو، چاہے ہال ہو، بر آمدہ ہو یا صحن، اس میں کھیل کود کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ کیونکہ مسجد عبادت یعنی نماز، ذکر اور تلاوت کی جگہ ہے، یہ کھیل کود کی جگہ نہیں ہے۔ لہذا مسجد کی حدود میں کھیل کود سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ البتہ مسجد کے احاطہ میں کوئی خالی جگہ ہو جو شرعی مسجد میں داخل نہیں ہے، بلکہ آئندہ کے منصوبے کے لیے خالی ہے، تو وہاں مسجد کے متعلقہ لوگ معمولی درجہ کی ورزش کے لیے کچھ اس طرح کھیل کود کر سکتے ہیں، جس سے مسجد کی بے حرمتی لازم نہ آئے تو شرعاً اس کی گنجائش ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الرؤف بن عبد الحنان حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL